الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

مورخہ10 فروری 2022 اسلام آباد

خیبرپختونخوا میں ری پولنگ، حساس پولنگ اسٹیشنوں کی سیکورٹی پر خصوصی توجہ دی جائے۔زیادہ حساس پولنگ اسٹیشنوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب یقینی بنائی جائے، اور پولیس اور دیگر سیکورٹی اہلکاروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے، سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید خان کا چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا کے دفتر میں جائزہ اجلاس سے خطاب۔

خیبرپختونخوا میں ری پولنگ، حساس پولنگ اسٹیشنوں کی سیکورٹی پر خصوصی توجہ دی جائے، اور زیادہ پولنگ اسٹیشنوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب یقینی بنائی جائے اور پولیس سمیت دیگر سیکورٹی اہلکاروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے، ان خیالات کا اظہار سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید خان نے آج پشاور میں چیف سیکرٹری خیبرپختونخوا کے دفتر میں 13فروری کو ہونیوالے ری پولنگ کے حوالہ سے انتظامات جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں چیف سیکرٹری خیبرپختونخوا ڈاکٹر شہزاد خان بنگش، ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس عثمان اور عارف شہباز سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ، سیکرٹری ہوم خیبر پختونخوا خوشحال خان، سیکرٹری بلدیات شکیل احمد، الیون ہیڈکوارٹرز سے لیفٹنٹ کرنل حیدر زمان او لیفٹننٹ کرنل اشتیاق، میجر جواد، ڈپٹی کمانڈنٹ ایف سی سے کیپٹن (ر) عبدالسعید، صوبائی الیکشن کمشنر خیبرپختونخوا محمد رازق، ڈی جی الیکشن کمیشن، شریف اللہ، جائینٹ صوبائی الیکشن کمشنر، الیکشنز محمد فرید آفریدی، ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ ذولفقار احمد اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

سیکرٹری الیکشن کمیشن نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 220کے تحت انتظامیہ کی الیکشن کمیشن کے ساتھ انتخابات کے آزادانہ اور شفاف انتخابات کے انعقاد میں معاونت کی پابند ہے، لہذا اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عوام، ووٹروں، اُمیدواروں اور سیاسی جماعتوں کی رہنمائی کے ساتھ ساتھ انہیں انتخابی عمل میں حصہ لینے کیلئے بھی یکساں مواقع مہیا کئے جائیں، سیکرٹری الیکشن کمیشن نے مزید کہا کہ خیبرپختونخوا کے پہلے مرحلے کے انتخابات میں کچھ اضلاع میں پولنگ اسٹیشنوں پر ناخوشگوار واقعات ہوئے تھے، جس کی وجہ سے وہاں پولنگ روکی گئی تھی، اوراب صوبے کے 12اضلاع جن میں پشاور، نوشہرہ، خیبر، مہمند، مردان، کوہاٹ، کرک، بنوں، لکی مروت، ڈی آئی خان، بونیر اور باجوڑ شامل ہیں، میں 237پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ پولنگ 13فروری کو ہورہی ہے، اسی طرح جن کونسلوں میں امیدواروں کی رحلت کے باعث الیکشن ملتوی ہوئے تھے، وہاں بھی نئے انتخابات 13فروری کو ہوں گے، اور اس میں چارسدہ، مردان، کوہاٹ، لکی مروت، ڈی آئی خان اور باجوڑ کے مجموعی طور پر 331پولنگ اسٹیشن شامل ہیں انہوں نے ہدایت کہ متعلقہ ادارے اس ضمن میں الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عمل در آمد یقینی بنائیں تاکہ یہ انتخابات پرامن ماحول میں منعقد ہوسکیں، سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید خان نے مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ انتخابی عملہ بالخصوص خواتین عملہ، مواد کی تقسیم اور ٹرانسپورٹیشن کا بھی مناسب بندوبست اور سیکورٹی کا انتظام کیا جائے، عمر حمید خان نے بتایا کہ پاک آرمی اور فرانٹئیر کور کی خدمات بھی اگر ضرورت ہو تو لی جائے، ا نہوں نے مزید ہدایت کی

کہ نتائج مرتب کرتے وقت ڈی آر اوز اور آر اوز کے دفاتر میں بھی خاطر خواہ سیکورٹی انتظامات کئے جائیں، سیکورٹی کے حوالہ سے ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ زیادہ حساس، حساس اور نارمل پولنگ اسٹیشنوں میں اسیکورٹی کا مناسب بندوبست کیا گیا ہے، اور جہاں ضرورت پڑیگی وہاں ریزرو سکواڈ اور دیگر اضلاع جہا ں انتخابات نہیں ہو رہے ہیں، سے کمی کو پورا کیا جائیگا، الیون کور اور ایف سی کے حکام نے بتایا کہ جہاں بھی عملہ تعیناتی کی ضرورت ہوگی وہ پولیس اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ ملکر پورا کیا جائیگا۔تاکہ یہ ری پولنگ پر امن طریقے سے تکمیل کو پہنچ جائیں۔چیف سیکرٹری ڈاکٹر شہزاد بنگش نے سیکرٹری الیکشن کمیشن کو یقین دلایا کہ انشأ اللہ ری پولنگ کے لئے مناسب انتظامات کئے گئے ہیں، اور الیکشن کمیشن کی ہدایات پر مکمل عمل درآمد کیا جائیگا، توقع ظاہر کی کہ انتخابات پرامن ماحول میں منعقد ہوں گے۔اس سے پہلے صوبائی الیکشن کمشنر، خیبر پختونخوا کے دفتر میں سیکرٹری الیکشن کمیشن کو ری پولنگ کے حوالہ سے تفصیلی بریفنگ دی گئی، سیکرٹری الیکشن کمیشن نے صوبائی الیکشن کمشنر کی جانب سے اب تک کئے گئے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔